مختصر صحیح بخاری

maktabaqudduusia.com

2514800174

مکتبہ اسلامیہ®

لاہور: ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369

فیصل آباد: بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204

www.facebook.com/maktabaislamia1
maktabaislamiainfo@gmail.com
www.maktabaislamia.com.pk

التجريد الصريح لأحاديث الجامع الصحيح

مختصر صحيح بخاري

الإمام زين الدين أبي العباس أحمد بن عبد اللطيف الزبيدي

(ت/٨٩٣هـ)

maktabah.org

ترجمة

مولانا محمد داؤد راز

تقديم ونظر ثاني

شيخ الحديث أبو محمد حافظ عبد الستار الحماد

تخريج فضيلة الشيخ احمد زهوة فضيلة الشيخ احمد عناية

مكتبة السلام

فہرست

مضمون	صفحہ نمبر
عرض ناشر	49
حرف اول	50
تقدیم	52
مقدمۃ الکتاب	56
كِتَابُ بَدْءِ الْوَحْيِ	59
اس بارے میں کہ رسول اللہ ﷺ پر وحی کی ابتدا کیسے ہوئی	59
كِتَابُ الْإِيْمَانِ	68
نبی کریم ﷺ کے اس فرمان کی تشریح سے متعلق ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے''	68
ایمان کے کاموں کا بیان	68
اس بیان میں کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دیگر مسلمان بچے رہیں (کوئی تکلیف نہ پائیں)	68
اس بیان میں کہ کون سا اسلام افضل ہے؟	69
اس بیان میں کہ (بھوکے ناداروں کو) کھانا کھلانا بھی اسلام میں داخل ہے	69
اس بارے میں کہ ایمان میں داخل ہے کہ مسلمان جو اپنے لیے پسند کرتا ہے وہی چیز اپنے بھائی کے لیے پسند کرے	69
اس بیان میں کہ رسول کریم ﷺ سے محبت رکھنا بھی ایمان میں داخل ہے	69
ایمان کی مٹھاس کا بیان	70
اس بیان میں کہ انصار کی محبت ایمان کی نشانی ہے	70
اس بیان میں کہ فتنوں سے دور بھاگنا (بھی) دین (ہی) میں شامل ہے	71
رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد کی تفصیل کہ ''میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو جانتا ہوں۔''	71
(اس بیان میں کہ) ایمان والوں کا عمل میں ایک دوسرے سے بڑھ جانا (عین ممکن ہے)	72
شرم وحیا بھی ایمان سے ہے	72
اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تفسیر میں کہ ''اگر وہ (کافر) توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کا راستہ چھوڑ دو (یعنی ان سے جنگ نہ کرو)''	73
اس شخص کے قول کی تصدیق میں جس نے کہا کہ ایمان عمل (کا نام) ہے	73
جب حقیقی اسلام پر کوئی نہ ہو	73
خاوند کی ناشکری کے بیان میں اور ایک کفر کا (اپنے درجہ میں) دوسرے کفر سے کم ہونے کا بیان	74
گناہ جاہلیت کے کام ہیں اور ان کا مرتکب کافر نہیں ہوتا، الا یہ کہ شرک میں مبتلا ہو جائے	74
''اور اگر اہل ایمان کے دو گروہ آپس میں جھگڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرادو۔''	75
اس بیان میں کہ بعض ظلم بعض سے ادنیٰ ہیں	75
منافق کی نشانیوں کے بیان میں	76
شب قدر کی بیداری (اور عبادت گزاری) بھی ایمان (ہی میں داخل) ہے	76
جہاد بھی جزو ایمان ہے	76
رمضان شریف کی راتوں میں نفلی قیام کا بیان	77
اس بیان میں کہ خالص نیت کے ساتھ رمضان کے	

maktabaquddusia.com

CamScanner

مضمون	صفحہ نمبر
اس بیان میں کہ کیا عورتوں کی تعلیم کے لیے کوئی خاص دن مقرر کیا جاسکتا ہے؟	100
اس بارے میں کہ ایک شخص کوئی بات سنے تو دوبارہ دریافت کرلے، تاکہ وہ اسے (اچھی طرح) سمجھ لے، یہ جائز ہے	100
اس بارے میں کہ جو لوگ موجود ہیں وہ غائب شخص کو علم پہنچائیں	101
اس بیان میں کہ رسول کریم ﷺ پر جھوٹ باندھنے والے کا گناہ کس درجے کا ہے	101
(دینی) علم کو قلمبند کرنے کے جواز میں	102
اس بیان میں کہ رات کو تعلیم دینا اور وعظ کرنا جائز ہے	103
اس بارے میں کہ سونے سے پہلے رات کے وقت علمی باتیں کرنا جائز ہے	103
علم کو محفوظ رکھنے کے بیان میں	104
اس بارے میں کہ عالموں کی بات خاموشی سے سننا ضروری ہے	105
اس بیان میں کہ جب کسی عالم سے یہ پوچھا جائے کہ لوگوں میں کون سب سے زیادہ علم رکھتا ہے؟	105
اس بارے میں کہ کھڑے ہوکر کسی عالم سے سوال کرنا جو بیٹھا ہوا ہو (جائز ہے)	107
اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تشریح میں کہ "تمہیں تھوڑا علم دیا گیا ہے"	108
اس بارے میں کہ علم کی باتیں کچھ لوگوں کو بتانا اور کچھ لوگوں کو نہ بتانا اس خیال سے کہ ان کی سمجھ میں نہ آئیں گی	108
اس بیان میں کہ حصول علم میں شرمانا مناسب نہیں ہے	109
اس بیان میں کہ مسائل شرعیہ معلوم کرنے میں جو شخص (کسی معقول وجہ سے) شرمائے وہ کسی دوسرے آدمی کے ذریعہ سے مسئلہ معلوم کرلے	109
مسجد میں علمی مذاکرہ کرنا اور فتوی دینا جائز ہے	110
سائل کو اس کے سوال سے زیادہ جواب دینا (تاکہ اسے تفصیلی معلومات ہوجائیں)	110
كِتَابُ الْوُضُوْءِ	111
اس بارے میں کہ نماز بغیر پاکی کے قبول ہی نہیں ہوتی	111
وضو کی فضیلت کے بیان میں	111
اس بارے میں کہ جب تک (وضو) ٹوٹنے کا پورا یقین نہ ہو محض شک کی وجہ سے نیا وضو نہ کرے	111
اس بارے میں کہ ہلکا وضو کرنا بھی درست اور جائز ہے	112
دونوں ہاتھوں سے چہرے کا صرف ایک چلو (پانی) سے دھونا بھی جائز ہے	112
اس بارے میں کہ بیت الخلا جانے کے وقت کیا دعا پڑھنی چاہیے؟	113
اس بارے میں کہ بیت الخلا کے قریب پانی رکھنا بہتر ہے	113
اس مسئلہ میں کہ پیشاب اور پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ نہیں کرنا چاہیے	113
اس بارے میں کہ کوئی شخص دو اینٹوں پر بیٹھ کر قضائے حاجت کرے (تو کیا حکم ہے؟)	114
اس بارے میں کہ عورتوں کا قضائے حاجت کے لیے باہر نکلنے کا کیا حکم ہے؟	114
پانی سے طہارت کرنا بہتر ہے	115
اس بیان میں کہ استنجا کے لیے پانی کے ساتھ نیزہ (بھی) لے جانا ثابت ہے	115
اس بارے میں کہ داہنے ہاتھ سے طہارت کرنے کی ممانعت ہے	115

maktabatulhidayah.com

CamScanner

مضمون	صفحہ نمبر
ان نجاستوں کے بارے میں جو گھی اور پانی میں گر جائیں	132
اس بارے میں کہ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے	132
جب نمازی کی پشت پر (اچانک) کوئی نجاست یا مردار ڈال دیا جائے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوتی	133
کپڑے میں تھوک اور رینٹ وغیرہ لگ جانے کے بارے میں	134
اس بارے میں کہ عورت کا اپنے باپ کے چہرے سے خون دھونا جائز ہے	134
مسواک کرنے کا بیان	134
اس بارے میں کہ بڑے آدمی کو مسواک دینا (ادب کا تقاضا ہے)	135
رات کو وضو کر کے سونے والے کی فضیلت کے بیان میں	135
كِتَابُ الْغُسْلِ	136
غسل سے پہلے وضو کر لینا چاہیے	136
اس بارے میں کہ مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ غسل کرنا درست ہے	136
اس بارے میں کہ ایک صاع یا اسی طرح کسی چیز کے وزن بھر پانی سے غسل کرنا چاہیے	137
اس کے بارے میں جو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہائے	137
اس بارے میں کہ جس نے حلاب سے یا خوشبو لگا کر غسل کیا تو اس کا بھی غسل ہو گیا	137
جس نے جماع کیا اور پھر دوبارہ کیا	138
اس بارے میں کہ جس نے خوشبو لگائی پھر غسل کیا	138
دورانِ غسل بالوں کا خلال کرنا	138
جب کوئی شخص مسجد میں ہو اور اسے یاد آئے کہ مجھ کو نہانے کی حاجت ہے تو اسی طرح نکل جائے اور تیمم نہ کرے	139
اس شخص کے بارے میں جس نے تنہائی میں ننگے ہو کر غسل کیا	139
اس بیان میں کہ لوگوں میں نہاتے وقت پردہ کرنا ضروری ہے	140
اس بیان میں کہ جنبی کا پسینہ اور مسلمان ناپاک نہیں ہوتا	140
جنابت کے بعد صرف وضو کر کے سونا	141
اس بارے میں کہ جب دونوں ختان ایک دوسرے سے مل جائیں تو غسل جنابت واجب ہے	141
كِتَابُ الْحَيْضِ	142
نفاس والی عورتوں کو جب نفاس آئے تو انہیں حکم دینا	142
بیوی کا اپنے شوہر کے سر کو دھونا اور اس میں کنگھی کرنا جائز ہے	142
اس بارے میں کہ مرد کا اپنی بیوی کی گود میں حائضہ ہونے کے باوجود قرآن پڑھنا جائز ہے	143
اس شخص سے متعلق جس نے نفاس کا نام بھی حیض رکھا	143
اس بارے میں کہ حائضہ کے ساتھ مباشرت کرنا (یعنی جماع کے علاوہ اس کے ساتھ لیٹنا بیٹھنا جائز ہے)	143
اس بارے میں کہ حیض والی عورت روزے چھوڑ دے (بعد میں قضا کرے)	144
مستحاضہ کا اعتکاف میں بیٹھنا	145
عورت حیض کے غسل میں خوشبو استعمال کرے	145
اس بارے میں کہ حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت کو اپنے بدن کو نہاتے وقت ملنا چاہیے	145
عورت کا حیض کے غسل کے بعد کنگھی کرنا جائز ہے	146
حیض کے غسل کے وقت عورت کا اپنے بالوں کو کھولنے کے بیان میں	146
حائضہ عورت نماز قضا نہ کرے	147

CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض ناشر

الحمد لله رب العلمين والصلوٰة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين ، أمابعد:

خدمتِ حدیث ایک اعزاز اور سعادت ہے جسے اہل علم وفن کئی طرح سے انجام دے رہے ہیں۔ قلم کی جنبش سے لے کر کتاب منظر عام پر آنے تک بہت سے مراحل ہیں اور ہر مرحلے میں ہر کوئی اپنے حصے کی خوش نصیبی سمیٹنے کے لیے کوشاں رہتا ہے۔ کتبِ احادیث کی مسلسل اور احسن طرز پر اشاعت کی وجہ سے مکتبہ اسلامیہ بھی ان خوش نصیب خدام میں شامل ہے۔ والحمد للہ۔

تعلیماتِ اسلامیہ کی تبلیغ وترویج میں کتاب کا اہم کردار ہے اور ہماری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ اس کے ذریعے سے ((بَلِّغُوْا عَنِّي وَلَوْ آيَةً)) ''میری طرف سے آگے پہنچادو، اگرچہ ایک آیت ہی ہو۔'' [1] جیسا اہم فریضہ ادا کرتے رہیں اور نبی کریم ﷺ کی اس دعا کے امیدوار بن جائیں کہ جس میں آپ نے فرمایا:

((نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءًا سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ.....)) [2]

''اللہ تعالیٰ اس آدمی کو شاداب وآباد رکھے جس نے ہم سے کوئی حدیث سنی، پھر اسے یاد رکھا حتی کہ آگے پہنچائے۔''

''مختصر صحیح بخاری'' اسی سوچ وفکر کی عکاسی ہے جسے نویں صدی ہجری کے معروف عالم امام زبیدی رحمہ اللہ نے ترتیب دیا ہے۔ یہ کتاب یقیناً ان لوگوں کے لیے انمول تحفہ ثابت ہوگی جو علم کا ذوق تو رکھتے ہیں لیکن وقت کی قلت کے پیش نظر ان کے ذوق کی بھرپور تسکین نہیں ہو پاتی، کیونکہ اس میں اختصار کے ساتھ ساتھ جامعیت کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ ادارے کو اس سے پہلے مکمل صحیح بخاری (مترجم ۳ جلدیں) صحیح بخاری مع شرح (۸ جلدیں) اور کتاب التوحید (ماخوذ از صحیح بخاری) شائع کرنے کی سعادت حاصل ہے۔ اسلامی طرز زندگی اور آداب معاشرت کے موضوع پر امام بخاری رحمہ اللہ (متوفی ۲۵۶ھ) ہی کی شہرۂ آفاق کتاب ''الادب المفرد'' بھی اشاعت کے مراحل طے کر کے منظر عام پر آچکی ہے۔ والحمدللہ

زیر نظر کتاب مختصر صحیح بخاری کا ترجمہ برصغیر پاک وہند کے معروف عالمِ دین مولانا محمد داود راز دہلوی رحمہ اللہ کا ہے جس کی تصحیح و تخریج ادارے کے ریسرچ اسکالرز نے بڑی مہارت سے کی ہے۔ ناسپاسی ہوگی اگر میں استاذی المحترم حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ کا شکریہ ادا نہ کروں جنہوں نے ہماری گزارش پر اپنی مصروفیات کے باوجود مکمل کتاب کی نظر ثانی فرمائی اور ایک جامع مقدمہ تحریر کیا۔

جزاهم الله خيرًا

مَیں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ یہ کتاب ہمارے لیے، ہمارے والدین، اساتذہ اور تمام معاونین کے لیے نجات کا ذریعہ بنے۔ (آمین)

محمد سرور عاصم

---

[1] صحيح بخاري: ٣٤٦١۔ [2] سنن ابي داود: ٣٦٦٠؛ سنن الترمذي: ٢٦٥٦ و سنده صحيح۔

کتاب صحیح بخاری ہی ہے۔

امام نسائی رحمہ اللہ (متوفی ۳۰۳ھ) نے فرمایا: "فما في هذه الكتب أجود من كتاب محمد بن إسماعيل البخاري" [1] ''اُن تمام کتابوں میں محمد بن اسماعیل بخاری (رحمہ اللہ) کی کتاب سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔''

اسی اہمیت کے پیش نظر کئی علمائے کرام نے اس کا اختصار کیا ہے۔ اگر اختصار میں جامعیت و نافعیت متاثر نہ ہو تو کتاب اس اعتبار سے مزید مفید ہو جاتی ہے کہ عدیم الفرصت لوگ بھی فیض یاب ہو جاتے ہیں، نیز ہر فرد تک کتاب کی رسائی آسان ہو جاتی ہے۔

کچھ اس کتاب کے بارے میں

زیر نظر کتاب ''التجرید الصریح لأحادیث الجامع الصحیح، المعروف مختصر صحیح بخاری'' ابو العباس زین الدین احمد بن عبد اللطیف الزبیدی (متوفی ۱۴۸۸ء) کی تصنیف لطیف ہے، جسے کچھ عرصہ پہلے مؤسسۃ الرسالۃ ناشرون، بیروت نے شائع کیا تھا۔ اسی کتاب کو اصل قرار دے کر مکتبہ اسلامیہ نے اردو خواں طبقے کے لیے انمول تحفہ تیار کیا ہے۔

اس نسخے کو ترجیح دینے کی چند وجوہات ہیں:

☆ محققین کتاب: حسن عبد المنعم شلبی اور کسری صالح العلی نے اصل مخطوطے کے علاوہ کئی مطبوع نسخوں سے تقابل و موازنہ کیا ہے۔

☆ مطبوع میں جو احادیث رہ گئی تھیں، انہوں نے مراجعت کے بعد نقل کر دی ہیں، مثلاً درج ذیل احادیث ملاحظہ ہوں: ۲۵۱، ۱۴۱۰، ۱۹۲۸، ۱۹۸۹، ۲۰۰۱، ۲۰۲۴، ۲۰۵۲، ۲۱۲۲، ۲۱۷۹، ۲۲۱۱۔ چونکہ یہ احادیث مطبوع نسخوں میں نہیں ہیں، لہٰذا اس نسخے کی نمبرنگ بھی مطبوع سے مختلف ہے۔

☆ اٹھارہ (۱۸) مقامات پر اضافی تبویب ہے جو عام مطبوع نسخوں میں نہیں۔

☆ حتی الامکان کتاب سے سقم دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆ تخریج میں اصل حوالہ جات کی طرف مکمل رہنمائی ہے۔

یہ کتاب اپنی تمام تر خوبیوں کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سے کما حقہ فائدہ حاصل کرنے کے بعد اپنے اعمال کی اصلاح کر کے عند اللہ سرخرو ہوں۔ یقیناً مکتبہ اسلامیہ کے مدیر محترم مولانا محمد سرور عاصم حفظہ اللہ کتاب بہترین طرز پر شائع کرنے کی وجہ سے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جزاهما الله خيرًا۔

راقم الحروف اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہے کہ کتاب و سنت کی اشاعت کے اس عظیم و مثالی ادارے کو مزید ترقی عطا فرمائے تاکہ یہ اسی طرح دینِ حنیف کی خدمت میں مصروف رہے۔ (آمین)

حافظ ندیم ظہیر

نائب مدیر ماہنامہ الحدیث حضرو ضلع اٹک

۲۰۱۳/۶/۱۵ء

---

[1] تاریخ بغداد: ۲/ ۹ و سندہ صحیح۔

☆ تعامل امت

قرآن مجید کے احکام کی تعمیل جس طرح رسول اللہ ﷺ کرتے تھے، آپ کے صحابہ کرام بھی آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ کی اتباع کرتے، اللہ کے احکام کی تعمیل کا دوسرا نام سنت یا تعامل امت ہے۔

☆ حفظ وسماع

رسول اللہ ﷺ کی ایک دعا ہے: ''اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو خوش وخرم رکھے جس نے میری بات کو سنا، اسے یاد رکھا پھر اسے آگے پہنچایا۔'' (سنن ابی داود: ۳٦٦٠)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس دعائے نبوی کا مصداق بننے کے لیے حفاظت حدیث کے متعلق ایک مثالی کردار ادا کیا۔

☆ کتابت وتحریر

امام بخاری نے کتاب العلم میں ایک عنوان "کتابة العلم" قائم کر کے اس امر کی خوب وضاحت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہی احادیث کا بہت سا تحریری سرمایہ وجود میں آ گیا تھا، کتابت حدیث کا یہ مرحلہ چوتھی صدی کے خاتمہ تک پھیلا ہوا ہے، اس مرحلے میں مسند نویسی کا آغاز ہوا، ان مسانید میں محدثین کرام صحیح وضعیف روایات کو بلا امتیاز جمع کرتے تھے۔ بالآخر سلطان المحدثین ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ نے سب سے پہلے ایک ایسی کتاب لکھی جو صحت وثقاہت کے اعتبار سے اعلیٰ درجہ کی حامل تھی، پھر ان کے تلمیذ رشید امام مسلم بن حجاج رحمہ اللہ نے بھی صحیح مسلم ترتیب دی، اس کے بعد سنن اربعہ یعنی ابوداود، سنن ترمذی، سنن نسائی اور ابن ماجہ کی تدوین ہوئی۔

فن حدیث پر جس قدر کتب لکھی گئی ہیں ان میں سے ایک صحیح بخاری ہے، جسے امام بخاری رحمہ اللہ نے انتہائی جانفشانی اور محنت و تحقیق سے تالیف فرمایا، یہ وہی کتاب ہے جسے اللہ کی کتاب کے بعد صحیح ترین کتاب ہونے کا شرف حاصل ہے، اس کتاب کی متعدد شروح کی گئیں۔ بعض محدثین نے اس کی مکررات، یعنی بار بار آنے والی احادیث کو حذف کر کے اس کا اختصار کیا تا کہ لوگوں کو اس عظیم کتاب سے استفادے میں آسانی ہو، چنانچہ یمن کے مشہور عالم دین علامہ زبیدی رحمہ اللہ نے بھی اسے مختصر کیا، جس کا نام "التجرید الصریح لأحادیث الجامع الصحیح" ہے جو ہمارے ہاں ''مختصر بخاری'' کے نام سے معروف ومتداول ہے، جس کا اردو ترجمہ ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے، اس کا ترجمہ برصغیر کے مشہور عالم مولانا محمد داود راز دہلوی رحمہ اللہ نے کیا ہے۔ اب ہم علامہ زبیدی اور ان کی تالیف ''مختصر صحیح بخاری'' کا تعارف پیش کرتے ہیں۔

مختصر صحیح بخاری کے مؤلف کا پورا نام ابوالعباس زین الدین احمد بن عبداللطیف الشرجی الزبیدی ہے جو امام زبیدی کے نام سے مشہور ومعروف ہیں۔ آپ یمن کے شہر زبید کے قریب شرجہ نامی گاؤں میں جمعۃ المبارک کی رات مورخہ ۱۲ رمضان ۸۱۲ھ کو پیدا ہوئے، آپ نے اپنے دور کے بڑے بڑے علماء سے کسب فیض کیا، فن حدیث میں انہیں خصوصی دسترس حاصل تھی۔ اپنے دور کے عظیم محدث اور ماہر ادب تھے، یمن کی ریاستوں میں عرصہ دراز تک درس حدیث دیا، بالآخر ۸۹۳ھ میں اپنی عمر کی اکیاسی (۸۱) بہاریں دیکھنے کے بعد شہر زبید میں فوت ہوئے اور وہیں دفن کیے گئے۔ شہر زبید کی زرخیز مٹی نے کئی ایک علماء کو جنم دیا، پھر یہ شہر